سوال

(102) قبروں پر پھول چڑھانے اور چراغ جلانے کا کیا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر پھولوں کی چادر چڑھانا یا دیے جلانا کیسا ہے؟ (سائل: قاری محمد یٰسین یزدانی۔ عارف والا) (۹ جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھانا کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

’مَن اَحدَثَ فِی اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَہُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری، باب إذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود، رقم: ۲۶۹۷)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔‘‘

اہل مغرب کی تقلید میں یہ قبیح رسم مسلمانوں میں داخل ہوئی۔ (اَعَاذَنَا اللّٰہُ مِنہَا) اس کا مرتکب دین سے بے بہرہ جاہل اور غبی ہے اور قبروں پر دیے جلانے والا شریعت کی نگاہ میں لعنت کا مستحق ہے۔ ایک

حدیث میں ہے۔ قبروں پر چراغ جلانے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔ (سنن ابی داود، بَابُ فِی زِیَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ، رقم: ۳۲۳۶، سنن الترمذی، باب ما جاء فی کراہیة أن یتخذ علی القبر مسجدا، رقم: ۳۲۰، سنن النسائی، رقم: ۲۰۴۳)

اس حدیث کی تشریح میں صاحب ’’المرعاۃ‘‘ فرماتے ہیں:

’وَفِیہِ رَدٌّ صَرِیحٌ عَلَی القُبُورِیِّینَ الَّذِینَ یَبنُونَ القِبَابَ عَلَی القُبُورِ وَیَسجُدُونَ اِلَیہَا، وَیَسرِجُونَ عَلَیہَا وَیَضَعُونَ الزہُورَ وَالرَّیَاحِینَ عَلَیہَا تَکرِیمًا وَ تَعظِیمًا لِاَصحَابِہَا۔‘ (المرعاۃ: ۱/۴۸۶)

’’اس حدیث میں واضح تردید ہے ان قبوریوں کی جو قبروں پہ قبے بناتے، ان کی طرف سجدے کرتے، ان پر چراغ جلاتے اور ان پر تعظیم و احترام کی خاطر پھول اور خوشبو رکھتے ہیں۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:154

محدث فتویٰ